مجیب الرحمٰن شامی*

ڈاکٹر فاروق خان اور ان کی کتاب "اکیسویں صدی اور پاکستان"

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ڈاکٹر محمد فاروق خان کا دل بھی مسلمان ہے، اور دماغ بھی۔ وہ ایک منفرد شخصیت کے مالک یوں ہیں کہ پیشے کے لحاظ سے نفسیاتی امراض کے معالج ہیں، اور انتخابی سیاست کے اکھاڑے میں بھی لنگر لنگوٹ کس کر اترے ہیں، اگرچہ کامیابی نے ان کے قدم نہیں چومے، تاہم حوصلہ شکن ناکامی بھی ان کے حصے میں نہیں آئی۔ دینی اور قومی موضوعات پر ان کا مطالعہ تو وسیع تھا ہی، مشاہدے اور تجربے کی دولت سے بھی مالا مال ہو چکے ہیں۔ قوم کی اجتماعی نفسیات پر ان کی نظر گہری ہے، اور زیر نظر کتاب گواہی دیتی ہے کہ اس کے علاج پر بھی ان کی توجہ سرسری نہیں ہے۔

ان کے خیالات سے اختلاف کرنے والے بہت ہوں گے لیکن اگر ہم نے اکیسویں صدی میں ایک مضبوط اور توانا مسلمان معاشرے کے طور پر قدم رکھنا ہے تو پھر ڈاکٹر صاحب کے نتائج فکر کی طرف متوجہ ہونا ہوگا۔ بے روح مذہبیت سے نجات بھی اسی طرح ضروری ہے جس طرح مادر پدر آزاد مغربیت سے۔ اسلام کو سیکولر مغرب کے آلات کار کا چیلنج تو درپیش ہے ہی، جامد فقہی ذہن بھی اس کے راستے کی بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ یہ بات معلوم ہو جانی چاہیے اور عام ہو جانی چاہیے کہ کٹھ ملائیت اور بداخلاق مغربیت دونوں جڑواں بہنیں ہیں۔ مسلمان معاشرے اپنی تاریخی توانائی اور مستقبل کی تعمیر کا سامان اسی طرح ڈھونڈ سکتے ہیں کہ ان دونوں کے خلاف جہاد کریں۔

ڈاکٹر فاروق صاحب کی کتاب کا لطف اسے پڑھ کر ہی محسوس کیا جا سکتا ہے۔ انھوں نے معیشت، معاشرت،

---

* ایڈیٹر "پاکستان" اخبار۔

قانون، آئین، سیاسی نظام، ٹیکسوں کے ڈھانچے، غرض، ہر اس بات پر بحث کی ہے جس کا تعلق ہماری انفرادی اور اجتماعی زندگی سے ہے۔ ان کے ہاں اندھی جذباتیت بھی نہیں ہے، اور وہ بے نور دانش سے بھی دور ہیں۔ وہ اعداد و شمار کے حوالے سے بات کرتے، اور مسائل کی گرہیں کھولتے ہیں۔ یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ اس طرح کی جامع کتاب آج تک کسی پاکستانی صاحب علم کو لکھنے کی توفیق نہیں ہوئی۔ اسے ایک ایسی چابی قرار دیا جاسکتا ہے۔ جس سے ہم مستقبل کے بند دروازوں کو کھول سکتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کی ہر بات کو ماننا ضروری نہیں ہے ان کا یہ مطالبہ بھی نہیں ہے۔ لیکن ان کی ہر بات پر غور کرنا ضروری ہے۔ یہ کم سے کم مطالبہ ہے جو ہر اس شخص سے کیا جانا چاہیے جو پاکستان کا درد رکھتا ہے، اور اس کی حالت زار پر کڑھتا ہے۔ اس کے چہرے اور اس کے مستقبل کو بدلنے کی آرزو رکھتا ہے۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com